

## Power tariff hike to hit textile sector badly: PHMA

### RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association (PHMA) on Friday feared the hike in electricity tariff will leave the textile sector "uncompetitive" in global market.

"Another increase in electricity prices from August 1, would render this vital sector's exports to become most uncompetitive in global market," feared Central Chairman PHMA, Javed Bilwani.

He termed the government's move to increase electricity prices unjustified after paying Rs. 480 billion to clear circular debt, and said the government should have not increased the tariff too immediately.

He urged the government to step up against the electricity theft and overcome power shortage problem to provide the people with uninterrupted power supply at affordable rates. "The government seems to be powerless to stop this theft," he criticised.

He suggested government should install prepaid electricity metres with a view to control power theft and non-payment of electricity bills.

Bilwani said sudden increase in electricity tariff along with several other adverse factors will increase the cost of business for the textile sector and leave it uncompetitive against India, China, Bangladesh, Sri Lanka and others.

He appealed to the Prime Minister Nawaz Sharif to review the decision of increase in electricity tariff and issue immediate instructions to withdraw the rise to help textile sector to boost its manufacturing and export to maximum foreign exchange for the nation.

37-H  
BLOCK 3  
PECHS  
KARACHI

## بھائی کے جاری و نئی نرخوں کا مذاضا، ٹکڑا سک طالیت پر پہنچا ترکیز کرنا

بڑے پیانے پر بھلی چوری اور قسم کے ناقص نظام سے بخوبی والے نقصانات کا ازالہ دینا ندار صارفین کے بذریعہ کیا جا رہا ہے

کم اس سے کم ایک پیڈیجی نرخوں کی بھاری تباہی کی مخالف نہیں کی صورت میں کارروائی نہیں کی جا رہی

کوئی جواز نہیں ہے۔ کنڈا اسٹم کے ذریعہ بڑے پیانے پر بھلی عالم بھلی چوری کی جا رہی ہے، جسے پرست اور لائٹر ایک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیداواری لاکٹ برائے سے بھکشائیں سیکھ رہا کہ اسٹم کا ایک بھلی جایا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت میڈیا میں اجاگر بھی کیا جاتا ہے اسے بھلی جایا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت لائن لاسٹ اور بھلی چوری کی سزا ایماندرا اور مخفی تجارتی و مصنعتی لائن لاسٹ اور بھلی چوری کی سزا ایماندرا اور مخفی تجارتی و مصنعتی صارفین کو کوئی دے رہی ہے؟ یہ بات پاکستان ہوزری میتوں فیکھر رہا جائے ایک پورٹر زر ایسوی ایشن (لی ایچ ایم اے) کے ہمراں انہوں اور قید کی سزا میں وہی جاری ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کروڑوں ڈالر کے برآمدی آرڈر سے محروم ہو جائے گا۔ مذکورہ حرفی مالک اپنے برا آمد کنندگان کو بھلی اور ٹیکس کی دہ میں سب سید یہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بھلی بڑان کم کرنے کی غرض کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز اور غصنا کے ہے کہ کوئی بھلی کی چوری اور قسم کے ناقص نظام سے پری یہ میٹر متعارف کروانے چاہیں پری یہ کاڑوڑ کے ذریعہ بھلی کی ادائیگیوں سے بھلی کے بڑی عدم اداگی، واجبات اور بھلی چوری کے مسائل نہیں ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی و بکلی کے وفاقي و درخواجہ مہارا صارفین کو ان کے بذریعہ اکابر کیا جا رہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے تاکر دہ گناہ کی سزا دی جا رہی ہے جو سراسر ظلم اور نا انسانی ہے۔ انہوں نے یہ بات ذرودے کر کی کہ بھلی کمپنیوں کو اپنی کارگروگی بہتر کرتے ہوئے لائن لاسٹ خصوصاً بھلی کی چوری کے نتیجے میں تجارتی و مصنعتی صارفین کو 3 سے 6 روپے فی سالانہ بیان پر کیا جائے کیونکہ برآمد کنندگان کو 6 ماہ قبل پر قابو پانے کی نجیدہ کوششیں کرنی چاہیں کیونکہ اتنی عوامل بیٹھ زیادہ اداگی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھلی کے برآمدی آرڈر سے کوئی دفعہ کرنے پڑتے ہیں اور سال میں نرخوں میں مجوزہ اضافہ و بیلوایڈ برآمدی بھکشائی سیکھری نرخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام برآمدی منصوبہ پیداواری لاکٹ کو غیر معمولی طور پر بہزادے کا جس سے بندی ناکامی سے دچاڑہ ہو جاتی ہے۔ پاوریف میں اضافے کا

## بھلی مہنگی کرنے پر ویبا یڈ ڈیکٹیٹ ایکٹ کی شدید تنقید

**برآمدات کو لفڑان ہو گا، حکومت لائن ایمنز اور بھلی چوری کی سزا ایماندار صارفین کو نہ دے**

**بھلی چوروں کو سزا، پری پیڈ میٹر متعارف کرائے جائیں، وزیر اعظم فیصلہ واپس لیں، بلوانی**

کراچی (بنس رپورٹ) تجارتی و صنعتی صارفین کیلئے چوری کے سائل ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کیم اگست 2013 سے بھلی کے ذرخواج میں اضافہ و ٹیکٹو یڈ ڈیکٹیٹ ایکٹ پر بنا کن اشاعت مرتب کرے گا، آخر زخوں کے اضافے کا سچ تین نہیں کیا گیا ہاں ہم انہوں نے حکومت لائن لاسر اور بھلی چوری کی سزا ایماندار اور حقیقتی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے۔ یہ بات پاکستان ہوزری مینیٹسٹر رزا یہا ایکٹپورٹر ایسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کی۔ انہوں نے بھلی کے زخوں میں اضافے کے حکومتی ڈیکٹیٹ کی جزوی اضافے و ٹیکٹو یڈ ڈیکٹیٹ کی شدید مدت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر حرجت ایکٹر اور افسونا کہ کہہ دے پہنچنے پر بھلی کی چوری اور تفہیم کے ناقص نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار ڈیکٹیٹ ایکٹ برا آمدات پر انجامی مخفی اشاعت مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت بڑھنے سے ویبا یڈ ڈیکٹیٹ ایکٹ کے برآمدات کو بکھر دیں، بھارت، سری لنکا اور جیمن جیسے حریف ممالک سے مسابقت میں شدید نسلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور خدا ہے کہ پاکستان کروڑوں ڈالر کے برآمدات کا روزہ سے محروم ہو جائے گا، مذکورہ حریف ممالک اپنے برآمدات کنڈگان کو بھلی اور گیس کی دھنیتی پر چوری پر قابو پانے کی سمجھیہ کو شیش کرنی چاہیں کیونکہ انہی ہواؤں کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردشی قرض ادا کرنے پر مجبور ہوئی، پاکستان کی ڈیکٹیٹ میں اضافے کا کوئی جواز نہیں ہے، لائن ایکٹ کے ذریعے بڑے پہنچنے پر کھلے عام بھلی چوری کی جاری ہے کہ مخفی شعبہ خصوصاً ویبا یڈ ڈیکٹیٹ ایکٹ میں اضافے کے لیے بھلی کے زخوں کا تین سالانہ بنیاد پر کیا جائے کیونکہ برآمدات کنڈگان کو 6 ماہیں برآمدی آرڈر کے وعدے کرنے پرستے ہیں اور سال میں زخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام بھنپیں دی جائیں، جس کی وجہ سے بھلی چوری بخوبی سے ملکی معیشت کو لفڑان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بھلی چوروں کے خلاف ایک مہم کی صورت میں کارروائی نہیں کی جائی، اور انھیں بھارتی جرمانوں اور قید کی سزا میں بھلی چوری کرنے کی وجہ سے بھلی چوری بخوبی سے ملکی صورتیں کا جائزہ لیں اور بھلی کے زخوں میں کیم اگست 2013 سے اضافے کو واپس لینے کے احکام صادر فرمائیں تاکہ برآمدات میں کی میں قائمی اداگی، واجبات اور بھلی

## بھلی کے ناخواں میں اضافے سے ٹیکٹاکل سیکٹر تباہ ہو جائیگا، جاوید بلوانی

### حکومت بھلی چوری کی سزا بینداز تجارتی صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے

کراچی (کامرس روپور) پاکستان ہوزری ہے کہ بڑے پیاسنے پر بھلی کی چوری اور تقصیم کے ناقص میزوپلچر رز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن کے مرکزی نظام سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بھلی کے بزرگ ہا کر کیا جا رہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے تجارتی و صنعتی ناخواں میں اضافہ دیجوانیمیں برآمدی ٹیکٹاکل سیکٹر پر جاہ کن اڑات مرتب کرے گا۔ آخ حکومت لائن لائز اور بھلی چوری کی سزا بینداز اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں دے رہی ہے؟ انہوں نے بھلی کے ناخواں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید چاہیں کیونکہ اتنی عوامل کی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردش قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔

## بجلی حکومی کی تحریزاں میکانلر صارفین کو بجلی خریدنے کے لئے جو ایم اے کے جیسے مین کا اظہار خیال

**تجاری و صنعتی زخوں میں اضافے کے مطابق جاہ کن اثرات مرتب ہوئے ہی ایج ایم اے کے جیسے مین کا اظہار خیال**

|   |  |   |
|---|--|---|
| سزا بامدار اور حقیقی تجارتی و صنعتی صارفین کو کیوں  | ایجیڈ برآمدی بیکنال سیٹر پر جاہ کن اثرات مرتب کرے گا، آخوند حکومت لائی لائز اور بجلی چوری کی   | کراچی (اسٹاف رپورٹ) کیم اگست 2013ء سے بجلی کے تجارتی و صنعتی زخوں میں اضافہ و میتوں |
| پسے رہی ہے؟ یہ بات پاکستان ہوزری میںوں پیچر زایدہ ایکسپریزنسیشن (پی ایج ایم اے) کے مرکزی جیسے مین ایم جاوید بلوانی نے کہا۔ انہوں نے بجلی کے زخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید (باقی صفحہ 3 تیجہ نمبر 16) | پیچر زایدہ ایکسپریزنسیشن (پی ایج ایم اے) کے مرکزی جیسے مین ایم جاوید بلوانی نے کہا۔ انہوں نے بجلی کے زخوں میں اضافے کے حکومتی فیصلے کی شدید (باقی صفحہ 3 تیجہ نمبر 16) | کراچی (اسٹاف رپورٹ) کیم اگست 2013ء سے بجلی کے تجارتی و صنعتی زخوں میں اضافہ و میتوں |

### 16 . جاوید بلوانی

ذمہ دار تھے کہا کہ یہ امر جدت ایکسپریزنسیشن اور ایکسپریزنسیشن کے ناقص نظام سے بینچنے والے نقصانات کا ازالہ ایماندار صارفین کے بھلی کے بڑو ہمار کیا جا رہا ہے اور اس طرح صارفین کو ان کے تاکرده گناہ کی سزا دی جائی ہے جو سراسر عالم اور دن انسانی ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ بجلی کوئی بھی کارکردگی بہتر کرتے ہوئے لائی لائز خاصاً بھلی کی چوری پر قابو پانے کی سعیدہ کوششیں کریں چاہیں کوئی انہیں ہوں گے اسی وجہ سے موجودہ حکومت 480 ارب روپے کا گردش قرضہ ادا کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ پادر نعرف میں اضافے کا کوئی جواہر نہیں ہے۔ کہاں اسٹم کے ذریعہ بڑے ہوئے پر کھلے عام بھلی چوری کی جا رہی ہے، یہ پرنسپ اور ایکسپریزنسیشن کی بھلی کیا جاتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت اس معاطلے میں قلعی پے بس ہے، بھلی چوروں کے خلاف ایک ہم کی صورت میں کاروائی نہیں کی جائی، بھارتی جرم انوں اور قید کی سزا نہیں دی جائیں جس کی وجہ سے بھلی چور پے خونی سے بھلی سعیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بھلی بھر ان کم کرنے کی غرض سے پری پیڈ میڈ تعارف کروانے والے بھلی چوری پر کاروائی کے ذریعہ بھلی ادا بھیوں سے بھلی کے بزرگی عدم ادا بھی، واجبات اور بھلی چوری کے سائبی ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پانی بھلی کے وفا قی و زیر خود ہم اسٹم کے حالیہ اعلان میں زخوں کے اضافے کا کچھ تینیں کیا گیا ہے ہم انہوں نے کہا ہے کہ پیا اضافہ 30 سے 70 فیصد ہو گا جس کے نتیجے میں تجارتی و صنعتی صارفین کو 3 سے 6 روپے فی یونٹ زیادہ ادا بھی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھلی کے زخوں میں محدود اضافہ و میتوں پر یہ برآمدی بیکنال سیٹر کی پیداواری لائگت کو غیر معقول طور پر بڑھا دے گا جس سے دیگر ایڈیشن بیکنال برآمدات پر انتہائی منی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دوسرے بھلی کے دیگر دلش، بھارت، سری لنکا اور جنوبی افریقی کنڈنگان کو بلند دلش، برآمد کنڈنگان کو بلند دلش، سری لنکا اور جنوبی افریقی ہے جسے حریف مالک سے مسابقت میں شدید مغلقات کا سامنا کرنا پڑے گا اور خدا ہے کہ پاکستان کروڑوں ڈالر کے برآمدی آرڈر سے محروم ہو جائے گا۔ مذکورہ حریف مالک اپنے برآمد کنڈنگان کو بلند اور گیس کی دلیل میں سہیز ہو دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعتی شبیہ خصوصاً دیگر ایڈیشن بیکنال منعوں کو

سلسل سے بھلی فرماہم کرنے میں ناکام رہی ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کی دیگر ایڈیشن بیکنال برآمدات کو ناقابل تحلیل نقصان پہنچا ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صنعتی شبیہ خصوصاً دیگر ایڈیشن بیکنال منعوں کے لئے بھلی کے زخوں کا تینیں سالانہ بندی پر کیا جائے کیونکہ برآمد کنڈنگان کو 6 ماہ بھلی برآمدی آرڈر کے وحدے کرنے پڑتے ہیں اور سال میں زخوں سے بار بار اضافے سے ان کی تمام برآمدی منسوخ بندی ناکامی سے دوچار ہو جاتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم، وزیر شریف سے ابھل کی کرودہ سعیدگی سے تمام صریح عالیہ کا جائزہ لیں اور بھلی کے زخوں میں کم اگست 2013 سے اضافے کو داہم پئنے کے احکامات صادر فرمائیں ہا کہ برآمدات میں کمی سے قائم رہ مبارکہ تھان نہ ہو سکے۔